A snapshot of INGOs working in Pakistan

Pakistan Humanitarian Forum

ہم کس طرح کام کرتے ہیں ؟

پی ایچ ایف کے اراکین پاکستان کے عوام کی خدمت کمیونٹی کے ساتھ شراکت داری میں کرتے ہیں۔ وہ یہ کام حکومت کی طرف سے مقرر کردہ فریم ورک اور ترجیحات کے اندرہ کر کرتے ہیں۔ پی ایچ ایف کے ارکان عوامی فنڈز کے احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانے میں عطیہ دہندگان، میزبان حکومت اور عوام کے ساتھ مل کر مسلسل کوشاں ہیں۔ وہ ایسا درجہ ذیل طریقوں سے کرتے ہیں :

پروگرامنگ بجٹ:

34 ارب روپے

بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے اجتماعی طور پر اکٹھی کی جانے والی رقوم کو سال ۲۰۱۳ میں پاکستانیوں کی مدد کرنے کے لئے استعمال کیا گیا جو کہ حکومتی اخراجات برائے فلاحی و ترقیاتی منصوبوں کے لئے مختص کی گئی رقوم کے علاوہ تھی۔

بین الاقوامی انسانی ردعمل کی صلاحیت کو بڑھانا:

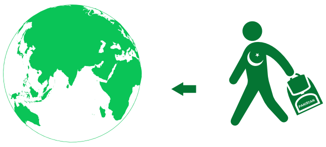

پی ایچ ایف کے ارکان کا پاکستانی عملہ فلاحی و ترقیاتی کام کرنے کے لئے انتہائی تربیت یافتہ اور اہل ہے۔ وہ دنیا بھر اپنی صلاحیتوں کا باقاعدہ استعمال مختصر مدت و ہنگامی بنیاد کے منصوبوں میں بھرپور طریقے سے کرتے ہیں۔

سماجی شعبے میں ملازمت:

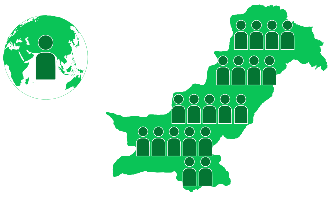

بین الاقوامی تنظیمیں ہر ایک غیر ملکی ملازم کے بدلے براہ راست ۵۰ پاکستانیوں کو ملازمت فراہم کرتی ہیں۔

فوری، تجربہ کار ہنگامی رد عمل کی صلاحیت:

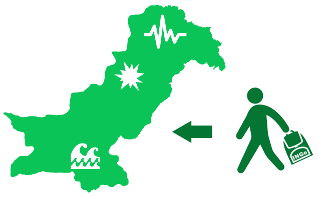

۴۹ بین الاقوامی تنظیمیں کسی بھی وقت ہنگامی حالات میں، جن شعبوں میں کام کررہی ہیں، مدد فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔

12
ہزار سے زائد

۱۲ ہزار سے زائد پاکستانی بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں میں کام کررہے ہیں۔

شراکت داری میں کام:

150
قومی غیر سرکاری تنظیمیں

پی ایچ ایف کے اراکین ۱۵۰ سے زائد کمیونٹی کی بنیاد پر قائم مقامی اور قومی غیر سرکاری تنظیموں کی مدد کرتے ہیں جب وہ کسی منصوبے کے نفاذ پر عمل کررہی ہوتی ہیں۔

پی ایچ ایف کے ارکان کے بارے میں:

پی ایچ ایف کی ۵۵ بین الاقوامی تنظیمیں رکن ہیں جو پاکستان میں انسانی و فلاحی، ڈیزاسٹر ریکوری، خطرے میں کمی اور طویل المدت ترقیاتی منصوبوں میں کام کررہی ہیں۔ ۱۲ ہزار سے زائد پاکستانی اور ۲۳۰ غیر ملکی پی ایچ ایف کی رکنیت کی حامل بین الاقوامی تنظیموں میں کام کررہے ہیں جو کہ صحت، غذائیت، تعلیم، پانی، پناہ، تحفظ اور غذائی ضرورتوں کے منصوبوں میں مصروف عمل ہیں۔

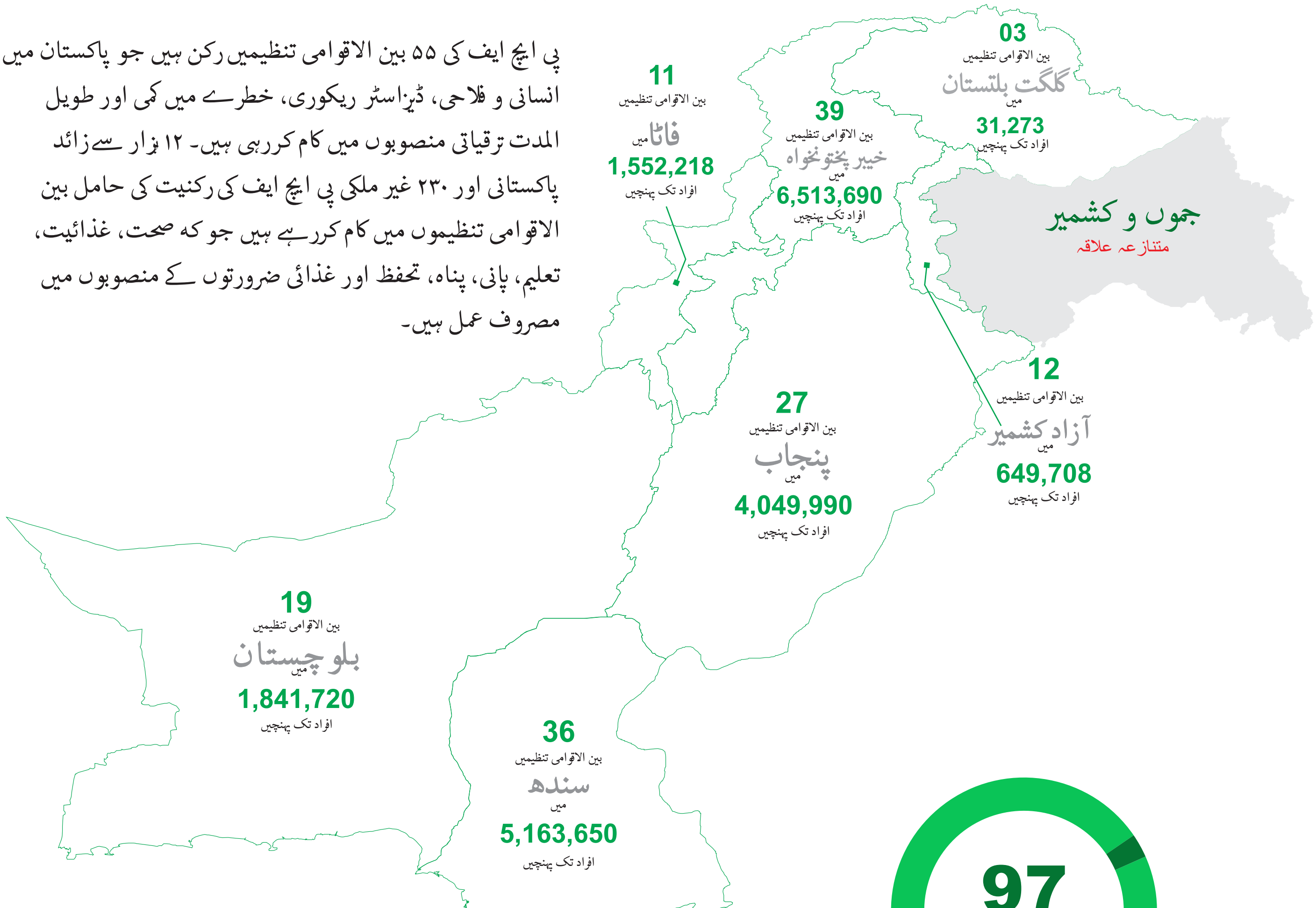

پاکستان کی شرح جہاں بین الاقوامی تنظیمیں مقامی تنظیموں کے ساتھ مل کر موجود ہیں۔ اس میں ۱۲۲ اضلاع، قبائلی علاقے اور چھ سرحدی علاقے شامل ہیں۔

پاکستانیوں کی سالانہ کل تعداد جن کی مدد بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں نے مقامی تنظیموں ساتھ مل کر کی۔

پی ایچ ایف اراکین کی سیکٹروار موجودگی:

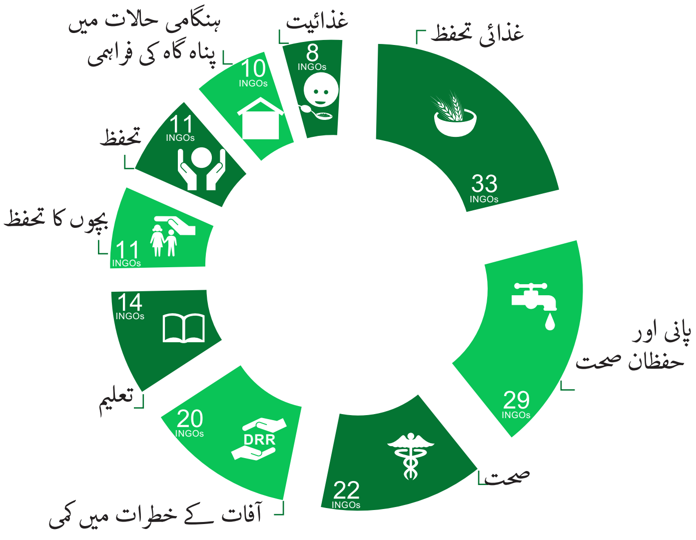

ہم کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

تمام کمیونٹیزکو موثر مدد اور سہولیات تک رسائی حاصل ہے۔

ہم ایک ایسا معاشرہ چاہتے ہیں جہاں حکومت پاکستان اور قومی سول سوسائٹی مدد تک رسائی اور سہولیات فراہم کریں جس کی کمزور کمیونٹیز کو ضرورت ہے۔ ان خواہشات کا اظہار پی ایچ ایف کے نقطہ نظر میں موجود ہے۔ تاہم، درمیانی مدت میں غیر سرکاری اور بین الاقوامی فلاحی تنظیموں اور ترقی کے شراکت داراداروں کا کردار اہم ہے کہ وہ براہ راست کام کرسکیں اپنے پارٹنرز کے ساتھ کمونیٹی کو مظبوط بنانے، مدد تک رسائی اور سہولیات فراہم کرنے میں کردار ادا کرسکیں۔